

This Urdu edition is published by the National Council for Promotion of Urdu Language, M/o Human Resource Development, Department of Education, Govt. of India West Block-I, R.K. Puram, New Delhi, by special arrangement with Children's Book Trust and Bachchon Ka Adabi Trust, New Delhi and printed at Indraprastha Press (CBT), New Delhi.

أيك برانا دوست

مصنف اور معور : بریندر تنگه مترجم : فرحت عزیز



ایک دن بعد دو پہر پرشانت اور سنجنا کھیل رہے تھے کہ دروازے کی تھنٹی بجی۔ٹرن --ٹرن--ٹرن!

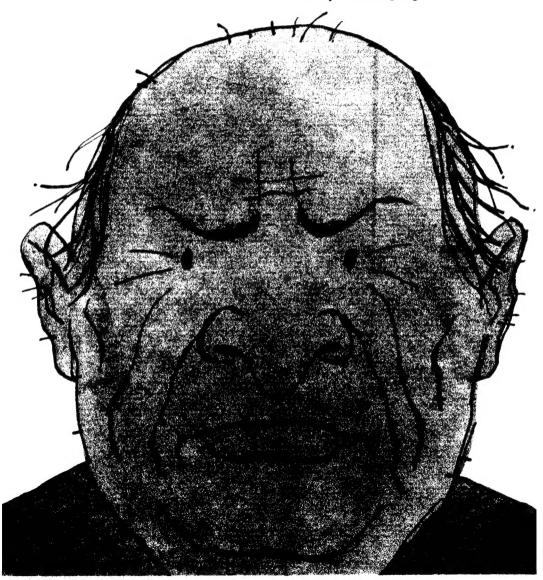
پر شانت اور سنجنانے ایک دوسرے کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔ "وہ کون ہو سکتا ہے؟" سنجنانے پوچھا" میں جادوئی آنکھ کے ذریعہ مجھانک کر دیکھوں گااور شمصیں بتادوں گا۔" پر شانت نے کہا۔

اس نے ایک کرسی کو تھسیٹ کر دروازے کے قریب کیااوراس پرچڑھ گیا۔





پر شانت کو کیا دِ کھائی دیا؟ اس کو بڑی ناک والا ایک آ د می نظر آیا۔ایسی بڑی ناک جو معلوم ہو تا تھا کہ اس شخص کے پورے چہرے پر چھاگئی ہو۔اس کی نوک پر کچھ بال بھیا گئے ہوئے تھے۔ اس آ د می نے پھر گھنٹی بجائی۔



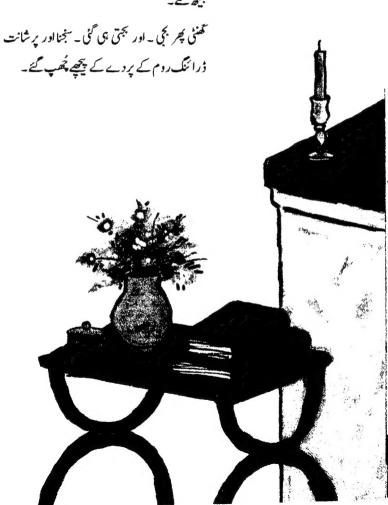




"چور! چور!" پرشانت اور بنجنا چیختے ہوئے مال کے سامنے سے گزرے اور اسے بھی پریشان کر دیا۔ "تم لوگ کیوں بھاگ رہے ہو؟ تھنٹی کا جو اب کیوں نہیں دیتے ہو؟" مال نے لیو چھا گر اس در میان ایک بار پھر تھنٹی بجی۔



سنجنا اور پرشانت نے مال کو کوئی جواب نہ دیا۔ وہ دوڑکر اپنے باپ کی پڑھنے کی میز کے ینچے پُھپ کر بیٹھ گئے۔









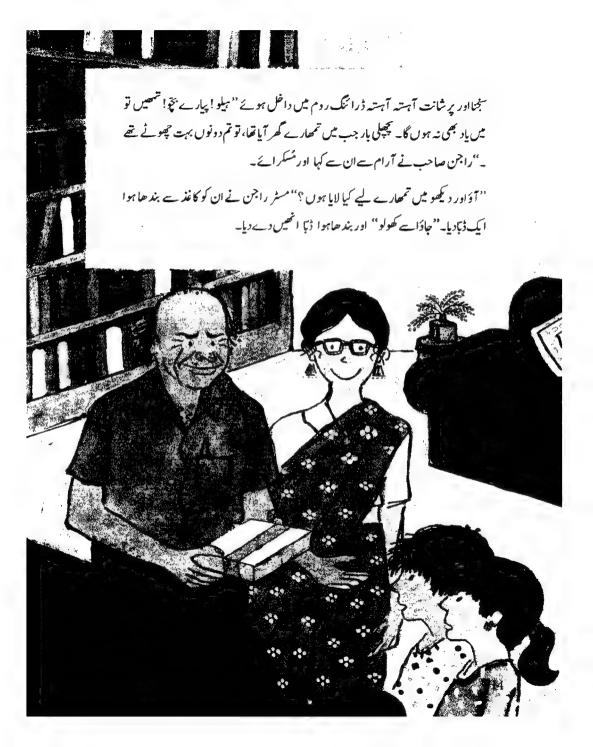
سنجنااور پرشانت کوسُنائی پڑاکہ مال سامنے کے دروازے کی طرف جارہی ہیں۔مال نے کھٹاک سے دروازہ کھول دیا۔ ''کھولیے مت'' پرشانت اور سنجنانے ریفر یجریشر کے پیچھے سے آواز دے کر کہا۔''مال۔دروازہ مت کھولیے۔ چور گھس آئے گااور ہمسب کو نقصان پہنچائے گا۔''

اب تک بہت دیر ہو چکی تھی ان کی ماں نے پہلے ہی دروازہ کھول دیا تھا۔" بہلو راجن صاحب"!انھوں نے سُٹا کہ وہ آنے والے کااستقبال کررہی ہیں 'کتناخوش گوار تعجب ہے --- آیئے تا"اس نے دعوت دیتے ہوئے کہا۔

اس شخص نے بہت آہتہ آواز میں جواب دیا" بنچے کہاں ہیں؟"اس نے پوچھا۔ "اب تو وہ بڑے ہو گئے ہوں گے۔جب میں نے آخری بار دیکھا تھا تو اس وقت تو وہ بالکل بنچے ہی تھے۔"

سنجنااور پرشانت چھینے کے لیے دوسری جگہ کی فکر میں تھے کہ ان کی ماں باور پی خانے میں داخل ہو کیں۔وہ مسکرار ہی تھیں "بچو آؤاور راجن صاحب مووہ دوسرے شہر میں رہتے ہیں اور یہاں کام ہے آئے ہیں۔اب آجاؤ۔"



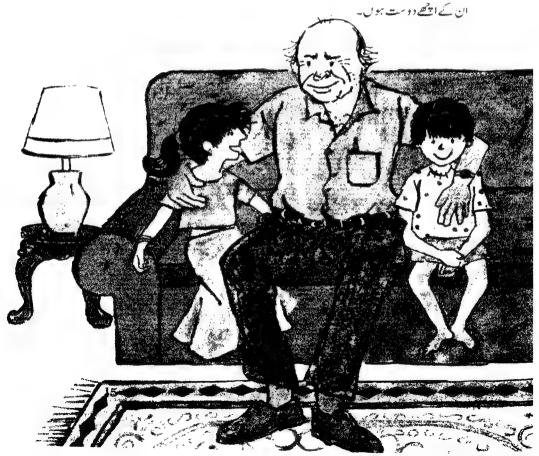


شرماتے ہوئے پرشانت اور سنجنانے تخفے کو کھولا۔ اس میں سے ایک آرے کامعمّہ (Jigsaw Puzzle) نکلا" انگل بہت بہت شکریہ "

وه دونوں پو لیے۔

پرشانت اور سنجنانے کن انکھیوں ہے مسٹر راجن کو دیکھا۔ ان کی ناک واقعی بہت بد صورت تھی لیکن اُن کی مُسلر اہن بہت حسین تھی۔ ان کی مسلر اہث کو دیکھ کر وہ ان کی ناک کی بد صورتی کو بالکل بھول گئے۔ پرشانت کی سبجھ میں نہیں آر باتھ کہ ہنحروہ ان ہے کیوں ڈر گیا تھا۔ یہ تو بڑنز چور نہیں معلوم ہوتے ، اس نے

ر ہیں۔ جلد ہی پر شانت اور سجنامسنر راجن ہے یول اُنھل مل کر ہاتیں کرنے گئے جیسے وو سیر سی



تموڑی دید مسٹر راجن عانے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے۔ 'میں پھر جلد آؤل گا۔'' انھوں نے پرشانت اور سجتا ہے وعدہ کمیا۔ جب وہ دونوں راجن صاحب سے تعوزی دیر بیٹنے کو کد مرب سے۔''انکل! گذبائی۔''انھوں نے کھڑ کی ہے ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا۔''دیکھول چور جلا کمیا۔'' مان نے شرارے بحری مسکر ایٹ کے ساتھ کہتے ہوئے دروازہ بند کردیا۔

"الكل راجن چور نہيں ہيں" پرشانت اور شختانے پورے يقين سے كہا۔ تو انموں نے اپی مال كو طرف ديكھااور كہا "اچھا؟" آپ ہم دونوں كوستارى ہيں۔" بال! بال! ميرے بيارے بخ ايادر كھو سيج كلى شخص كواس كى صورت دكھ كراچھايا كرامت كهو إن كى مال نے كہا۔



SI WINDINIO WINDIN

